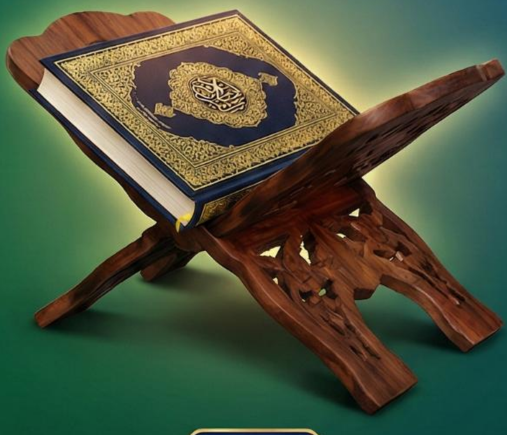
سلسلہ دروسِ قرآن

پارہ
29

خلاصہ قرآن کریم



مرتب

استاذ التحقیق والتصنیف

علامہ محمد راشد علی عطاری مدنی

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل +92312-6392663

خلاصہ قرآنِ کریم

پارہ 29:

مؤلف

مولانا ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

فہرست عنوانات

Contents

خلاصہ پارہ انتیس

اُنتیسویں پارے کا مرکزی پیغام یہ ہے کہ زندگی آزمائش گاہ ہے اس لیے ہر لمحے عملِ صالح کی فکر کرو، اخلاقِ مصطفیٰ ﷺ کی پیروی ہی کامیابی کا راستہ ہے، قیامت کا یقین ہر برائی سے روکنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے، نامۂ اعمال کا دائیں ہاتھ میں ملنا ہر نیکی کا حقیقی محرک ہونا چاہیے، رات کی عبادت مومن کا خصوصی وصف ہے اور نیکی میں اخلاص یعنی صرف اللہ کی رضا کے لیے عمل کرنا ایمان کی سب سے اعلیٰ منزل ہے۔

اُنتیسویں پارے کا پیغام: موت وحیات کا مقصد، اخلاقِ مصطفی ﷺ کی عظمت اور قیامت کا یقین

سورۃ الملک: موت وحیات کی حکمت

اُنتیسویں پارے کا آغاز سورۃ الملک سے ہوتا ہے جس میں موت وحیات کی حکمت بیان ہوئی:

﴿الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا﴾ (الملک:2)

یعنی جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں سب سے بہتر ہے۔ زندگی دراصل امتحان گاہ ہے اور موت اس امتحان کی آخری گھنٹی ہے۔ پھر اللہ کی تخلیق میں کسی عیب یا شگاف کو تلاش کرنے کا چیلنج دیا کہ بار بار نظر اٹھا کر دیکھو مگر تھک ہار کر ناکام لوٹو گے اور فرمایا:

﴿اَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ﴾ (الملک:19)

یعنی کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو پر پھیلائے اڑتے ہیں، انہیں رحمان کے سوا کوئی نہیں تھامے ہوئے۔

سورۃ القلم: اخلاقِ مصطفیٰ ﷺ کی عظمت

سورۃ القلم میں اللہ نے قلم اور تقدیر کے نوشتوں کی قسم کھا کر رسول اللہ ﷺ کا دفاع فرمایا اور فرمایا:

﴿وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ﴾) القلم:4 (

یعنی بے شک آپ اخلاق کے عظیم مرتبے پر فائز ہیں۔ یہ تعریف اللہ کے پیمانے سے ہے نہ کہ کسی مخلوق کے پیمانے سے۔ عام اصول یہ ہے کہ الزام لگنے پر انسان خود صفائی دیتا ہے مگر رسول اللہ ﷺ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا دفاع کیا اور فرمایا کہ عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ تم میں سے کون مجنون تھا۔

سورۃ الحاقہ: نامۂ اعمال کا منظر

سورۃ الحاقہ میں قیامت کے حق اور یقینی ہونے کے بعد نامۂ اعمال کا منظر بیان ہوا:

﴿فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ کِتَابَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا کِتَابِیَهْ﴾) الحاقہ:19 (

یعنی جسے دائیں ہاتھ میں نامہ ملے گا وہ فخر سے کہے گا آؤ میرا نامہ پڑھو۔ جبکہ بائیں ہاتھ میں ملنے والا کہے گا کہ کاش مجھے نامہ ملا ہی نہ ہوتا اور موت کے ساتھ میرا قصہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتا۔ آج ہر عمل کو اس روشنی میں جانچنا چاہیے کہ قیامت میں وہ ہمارے داہنے ہاتھ میں نامہ لانے کا ذریعہ بنے گا یا بائیں ہاتھ میں۔

سورۃ المعارج: قیامت کا طویل دن

سورۃ المعارج میں قیامت کے ہولناک منظر بیان ہوئے کہ وہ دن پچاس ہزار سال کے برابر ہو گا، آسمان پگھلے ہوئے تانبے اور پہاڑ دُھنکی ہوئی اون کی طرح ہوں گے اور مجرم چاہے گا کہ بیوی، بھائی اور رشتے دار سب کو فدیے میں دے کر جان بچالے مگر کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔ پھر قرآن کی حقانیت کا اعلان ہوا کہ یہ نہ شاعر کا کلام ہے نہ کاہن کا، یہ خالص اللہ کا کلام ہے۔

سورۃ نوح: ساڑھے نو سو سال کی تبلیغ اور دعائے عذاب

سورۃ نوح میں حضرت نوح علیہ السلام کی اللہ سے فریاد بیان ہوئی کہ میں نے شب و روز دعوت دی مگر قوم کی سرکشی بڑھتی گئی:

﴿وَ اِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ﴾ (نوح: 7)

یعنی جب بھی میں انہیں بلاتا کہ تو انہیں بخش دے تو وہ کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے اور کپڑوں سے خود کو ڈھانپ لیتے۔ جماعتِ انبیاء میں طویل ترین عرصۂ تبلیغ کے بعد مایوس ہوئے اور دعائے عذاب کی اور ساتھ اپنے لیے، والدین کے لیے اور تمام مومنین و مومنات کے لیے دعائے مغفرت فرمائی۔

سورۃ الجن: قرآن نے جنات کو متاثر کیا

سورۃ الجن میں بیان ہوا کہ رسول اللہ ﷺ عکاظ کے بازار میں نماز پڑھا رہے تھے کہ جنات کی ایک جماعت نے قرآن سنا اور اپنی قوم کو جا کر بتایا:

﴿اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ﴾ (الجن:1-2)

یعنی ہم نے ایک عجیب قرآن سنا جو راہِ ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے، ہم اس پر ایمان لے آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے رب کی شان بلند ہے، نہ اس کی بیوی ہے نہ بیٹا۔ آیت 26 میں فرمایا کہ غیب کا علم صرف اللہ کو ہے اور وہ اپنے رسولوں کو جو چاہے مطلع فرماتا ہے۔

سورۃ المزمل: رات کی عبادت اور ترتیلِ قرآن

سورۃ المزمل میں اللہ نے محبت بھرے انداز میں نبی ﷺ کو مخاطب کیا:

﴿يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا﴾ (المزمل:1-2)

یعنی اے چادر اوڑھنے والے! رات کو قیام کریں مگر تھوڑا سا کم۔ پھر فرمایا کہ قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں کیونکہ رات کو اٹھنا نفس پر بھاری ہے اور کلام کو درست رکھنے والا ہے۔ یہ آیت ہر مومن کو رات کی عبادت کی دعوت دیتی ہے کیونکہ سحر کا لمحہ قبولیت کا لمحہ ہے۔

سورۃ المدثر: دعوت کا آغاز اور جہنم کے اسباب

سورۃ المدثر میں اللہ نے پھر محبت سے مخاطب کیا:

﴿یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ﴾ (المدثر: 1-3)

یعنی اے چادر لپیٹنے والے! اٹھیے اور ڈرائیے اور اپنے رب کی کبریائی کا اعلان کیجیے۔ آیت 42 میں جہنمیوں سے ان کے جہنم میں جانے کا سبب پوچھا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے، مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، لغو کاموں میں مشغول رہتے تھے اور قیامت کو جھٹلاتے تھے۔

سورۃ القیامۃ: انگلیوں کے پور اور حفاظتِ قرآن کا وعدہ

سورۃ القیامۃ میں نفسِ لوامہ کی قسم کھا کر فرمایا کہ مرنے کے بعد ہڈیاں جمع کریں گے بلکہ انگلیوں کے پور بھی ویسے ہی بنا دیں گے جیسے پہلے تھے۔ یہ انسان کی مکمل شناخت کا ذکر ہے کیونکہ آج سائنس بتاتی ہے کہ ہر انسان کے انگلیوں کے نشان منفرد ہوتے ہیں۔ آیت 16 میں قرآن کی حفاظت کا وعدہ ہوا:

﴿اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ﴾ (القیامۃ: 17-18)

یعنی اس قرآن کو جمع کرنا اور آپ کی زبان پر جاری کرنا ہمارے ذمۂ کرم پر ہے، جب ہم پڑھ چکیں تو آپ اس کی پیروی کریں۔

سورۃ الدھر: یتیم، مسکین اور قیدی کو کھانا کھلانا

سورۃ الدھر میں اللہ نے اپنے نیک بندوں کی صفت یوں بیان کی کہ وہ مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں:

﴿اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا﴾ (الدھر:9)

یعنی ہم تمہیں صرف اللہ کی رضا کے لیے کھلاتے ہیں، ہم تم سے نہ بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔ یہ اخلاص کی معراج ہے کہ نیکی کرتے وقت کسی سے بدلے کی امید نہ ہو۔

سورۃ المرسلات: قیامت کو جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت

سورۃ المرسلات میں آثارِ قیامت کے بعد بار بار تکرار کے ساتھ فرمایا:

﴿وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ﴾ (المرسلات:15)

یعنی اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ الفاظ سورت میں دس بار دہرائے گئے تاکہ قیامت کے انکار کی سنگینی دل میں اتر جائے اور آخر میں اہلِ تقویٰ کے لیے اجرِ آخرت کی بشارت ہے۔

سرکاری سیرت مقابلہ میں شرکت کے لیے

سیرت مقالہ نگاری کورس

06 مارچ	بعد تراویح	رات 10:30 تا 12:00

کورس میں کیا سیکھیں گے؟

- 📘 قومی "مقابلہ سیرت کتب" کیا ہے؟
- 🎯 سیرت مقابلہ میں شرکت کیوں کریں؟
- 📋 سیرت مقابلہ میں کیا کیا شامل ہے؟
- 📖 سیرت مقابلہ کے لیے کتاب کا مختصر منصوبہ
- 📚 سیرت مقابلہ کے لیے متوسط منصوبہ
- 📄 سیرت مقابلہ کے لیے مفصل منصوبہ
- 📝 سیرت مقابلہ کے آسان منصوبے
- 🏗️ سیرت مقابلہ کے محنت و مشقت والے منصوبے
- 💡 بالکل جدا نوعیت کے بالکل نئے منصوبے
- 👩‍🎓 خواتین مقابلے کی کس کیٹیگری میں حصہ لیں؟
- ⚖️ سیرت کے لیے اے آئی کا استعمال اچھا یا برا؟
- 🤖 AI / ChatGPT سے منصوبہ کیسے بنوائیں؟
- 🛠️ AI / ChatGPT سے مکمل کام کیسے کروائیں؟
- 🔍 AI / ChatGPT کے کام کو معتبر کیسے بنائیں؟

کلاس آن لائن زوم پر
ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ بھی

داخلہ کی آخری تاریخ: 05 مارچ
رجسٹریشن فیس صرف 500 روپے

داخلہ کے لیے "سیرت" لکھ کر واٹس اپ کریں

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

Hadi Research Institute, International
+92 312 6392663

اپنا تعلیمی ادارہ بنائیں | علم بھی پھیلائیں | حلال روزگار بھی پائیں

آن لائن اکیڈمی / انسٹیٹیوٹ کیسے بنائیں؟

کورس کے اہم نکات

- آن لائن اداروں کے فوائد، ضرورت، اہمیت
- ریکارڈڈ اور لائیو کلاسز کے الگ الگ فوائد اور طریقے
- کورسز کی آؤٹ لائن کیسے بنائیں؟
- فیس جمع کرنے اور داخلہ دینے کے محتاط طریقے
- کمپیوٹر کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟
- آن لائن کورسز کیسے کروائیں؟ مکمل ٹریننگ
- ریکارڈنگ اور سرٹیفکیٹ کیسے مہیا کریں؟
- صرف ایک لفظ کے ذریعے لمبے لمبے میسج کیسے بھیجیں؟
- کثیر افراد سے رابطہ کیسے بڑھائیں؟
- موبائل اور انٹرنیٹ کی کون سی ٹریننگ ضروری ہے؟

کورس کے زمرہ جات

- قرآن اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- سیرت اکیڈمی کے 14 کورسز، نصاب اور طریقہ
- حدیث اکیڈمی کے 19 کورسز، نصاب اور طریقہ



طلباء، علماء، اسکالرز اور متخصصین
اپنی فیلڈ کے کون سے کورسز کروائیں
داخلہ کے لیے "اکیڈمی" لکھ کر واٹس اپ کریں



مدرس
استاذ التحقیق والتصنیف علامہ مولانا
محمد راشد علی عطاری مدنی

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: صرف 500 روپے
ہندوستان: صرف 300 روپے

داخلہ و کلاس کی تفصیل

یہ کورس مکمل ہو چکا ہے
داخلہ فیس جمع کروا کے
مکمل ریکارڈنگ حاصل کر سکتے ہیں